نماز جنازہ میں صفوں کی تعداد کتنی ہو؟

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2052

تاریخ اجراء: 20 ربیع الاول 1445ھ /07 اکتوبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز جنازہ میں کتنی صفیں ہونی چاہئے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز جنازہ میں مستحب یہ ہے کہ کم از کم تین صفیں بنائی جائیں، اگرچہ حاضرین کم ہوں۔ فقہاء کرام نے یہاں تک فرمایا کہ اگر سات آدمی ہوں تو ایک آدمی کو ان میں سے امام بنایا جائے، پہلی صف میں تین آدمی کھڑے ہوں، دوسری صف میں دو آدمی اور تیسری صف میں ایک آدمی کھڑا ہو۔ اگر حاضرین زیادہ ہونے کی وجہ سے صفیں زیادہ بنائی جائیں تو بہتر ہے کہ صفیں طاق عدد میں ہوں۔

نماز جنازہ میں تین صفیں مستحب ہونے کی وجہ یہ ہے کہ حدیث پاک میں فرمایا جس پر تین صفیں نماز پڑھیں، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور ایک روایت میں ہے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔

چنانچہ فتاوی رضویہ میں بحوالہ غنیہ ہے: "یستحب ان یصفوا ثلثة صفوف حتی لو کانوا سبعة یتقدم احدھم للامامة ویقف ورائہ ثلثة دوراھم اثنان ثم واحد ذکرہ فی المحیط لقولہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم من صلی علیہ ثلثہ صفوف غفرلہ رواہ ابوداؤد والترمذی وقال حدیث حسن والحاکم وقال صحیح علٰی شرط مسلم اھ قلت رواہ احمد وابن ماجۃ وابن سعد فی الطبقات والبیہقی فی السنن وابن مندۃ فی المعرفۃ کلھم عن مالک بن ھبیرۃ رضی اللہ تعالٰی عنہ بالفاظ شتی و کلھا فی نظری بحمد اللہ تعالٰی۔" ترجمہ: تین صفیں بنانا مستحب ہے یہاں تک کہ اگر سات آدمی ہوں تو ایک شخص امامت کے لئے آگے ہو اور اس کے پیچھے تین کھڑے ہوں، ان کے پیچھے دو، پھر ایک۔ اسے محیط میں ذکر کیا ہے کیونکہ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کا ارشاد ہے: جس پر تین صفیں نماز پڑھیں اس کی بخشش ہو جائے۔ اسے ابو داؤد اور ترمذی نے

روایت کیا۔اور ترمذی نے کہا حدیث حسن ہے۔اور حاکم نے روایت کیا اور کہا صحیح بر شرطِ مسلم ہے اھ میں کہتا ہوں: اسے امام احمد، ابنِ ماجہ، طبقات میں ابنِ سعد، سنن میں بیہقی، معرفہ میں ابن مندہ نے بھی روایت کیا ہے۔ان سبھی محدثین نے حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بالفاظِ مختلفہ روایت کیا اور بحمدہ تعالیٰ سب میری نظر میں ہیں۔(فتاوی رضویہ، ج09، ص199، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ کے ایک دوسرے مقام میں ہے: "احمد اور ابو داود و ترمذی و ابن ماجہ حضرت مالک بن ہبیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: "مامن مومن یموت فیصلی علیہ امۃ من المسلمین یبلغون ان یکونوا ثلثۃ صفوف الا غفر لہ۔(جس مسلمان کے جنازے پر مسلمانوں کا ایک گروہ کہ تین صف کی مقدار کو پہنچتا ہو نماز پڑھے اس کی مغفرت ہو جائے گی۔)ترمذی کی روایت میں ہے: "من صلی علیہ ثلثۃ صفوف اوجب۔ جس پر تین صفیں نماز پڑھیں اُس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔"(فتاوی رضویہ، ج09، ص310، 311، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

بہار شریعت میں ہے: "بہتر یہ ہے کہ نماز جنازہ میں تین صفیں کریں کہ حدیث میں ہے: "جس کی نماز تین صفوں نے پڑھی، اُس کی مغفرت ہو جائے گی۔" اور اگر کُل سات ہی شخص ہوں تو ایک امام ہو اور تین پہلی صف میں اور دو دوسری میں اور ایک تیسری میں۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ04، ص835، 836، مکتبۃ المدینۃ، کراچی)

فتاوی مرکز تربیت افتاء میں ہے: "شرعاً جنازہ میں صفوں کا طاق ہونا مستحب ہے۔۔ حدیث شریف میں ہے: "ان اللہ وتر ویحب الوتر"(فتاوی مرکز تربیت افتاء، ج01، ص325، فقیہ ملت اکیڈمی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net